e-Contents

Presented by Dr. Zarnigar Yasmeen,
Maulana Mazharul Haque Arabic & Persian University,
Patna
Email:zarnigaryasmeen@gmail.com

کلیم عاجز: احوال وآثار

تعارف:

کلیم عاجز کے مطالعے کو ہم دو واضح حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ ایک حصے میں ان کے سوانحی حالات اور خاندانی پس منظر پہ روشنی ڈالی جائے گی کیونکہ یہ حالات ان کی شاعری کی تفہیم میں اہم ہیں۔ اسی حصے میں ان کی ذہنی تشکیل، ادبی دوستوں اور ہم عصر رجحانات یا اثرات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

دوسرے حصے میں ان کے فنّی امتیازات پر گفتگو ہوگی۔ ظاہر ہے کہ اس میں ان کی غزل گوئی اور نظم نگاری کے پس منظر، موضوعات اور اسلوب کا بھی مطالعہ کیا جائے گا۔ خاص طور پر میؔر سے ان کی قربت اور اس کے اسباب پر بات چیت ہوگی۔ اس سلسلے میں کلیم عاجز کے بارے میں کچھ اہم ناقدین کی آراء بھی سامنے ہوں گی اور ان کی شاعری (متن) کا براہ راست جائزہ بھی۔

ان ہی دو مرحلوں کے اعتبار سے میں نے اپنے پورے مطالعے کو دو حصوں (لیکچرز) میں تقسیم کیا ہے تا کہ طلباء و طالبات فن کار اور فن پارے دونوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

(الف) سوانحی حالات:

(نوٹ: یہ اطلاعات معروضی سوالات کا جواب دینے اور کلیم عاجز کی شاعری کے پس منظر اور اسباب کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوں گی)

نام: کلیم احمد عاجز، تاریخ پیدائش: ۱۱/۱۱ اکتوبر ۱۹۲۶ء (اسکول ریکارڈ کے مطابق ۱۱/۱۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء، مقام پیدائش: تلہاڑا (ضلع پٹنہ)، والد کا نام: کفایت حسین، دادا کا نام: شیخ بدرالحسن، نانا کا نام: ضمیرالدین۔ ابتدائی تعلیم: اپنے نانا مولوی ضمیرالدین کے مدرسے میں حاصل کی۔ ۱۹۳۹ء میں پٹنہ مسلم ہائی اسکول میں داخلہ لیا اور ۱۹۴۰ء میں میٹرک کا امتحان اول درجے میں پاس کیا۔ ۱۹۴۲ء میں انوار فاطمہ کے ساتھ نکاح ہوا۔

اس کے بعد ۱۹۴۴ء سے مستقل طور پر پٹنہ میں رہنے لگے۔ پٹنہ میں اسی سال سے بی۔این۔کالج کے سامنے ایک مکان میں جنرل بیڈنگ اسٹور کے نام سے دوکان چلانے لگے اور یہی تاعمر ان کی رہائش گاہ بھی رہی۔

۴۷-۱۹۴۶ء کے فسادات میں تلہاڑا میں ہی ان کی ماں، چھوٹی بہن اور دوسرے ۲۲ر رشتہ داروں کی شہادت ہوئی۔ کئی برسوں تک تعلیمی سلسلہ موقوف رہا۔ پھر ۱۹۵۴ء میں پھر سے نالندہ کالج، بہار شریف سے آئی۔اے کا آزادانہ طور سے امتحان پاس کیا۔اس کے بعد پٹنہ یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ یہاں سے ۱۹۵۸ء میں اردو ایم۔اے کا امتحان فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن کے ساتھ پاس کیا اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اگست ۱۹۶۴ء میں کچھ مہینوں کے لیے اورینٹل کالج پٹنہ سیٹی میں لکچرر ہوئے۔ مارچ ۱۹۶۵ء میں پی ایچ۔ڈی کی سند حاصل کرنے کے بعد پٹنہ کالج میں اردو کے استاد ہوئے۔ وہیں سے اکتوبر ۱۹۸۴ء ریڈر شعبۂ اردو کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔ ۱۵ر فروری ۲۰۱۵ء کو ہزاری باغ (جھاکھنڈ) میں صبح آٹھ بجے چھوٹی بیٹی ڈاکٹر شمیمہ کلیم کے گھر دل کا دورہ پڑنے سے وصال ہوا۔ ۱۶ر فروری ۲۰۱۵ء گاندھی میدان، پٹنہ میں مولانا نظام الدین، امیر شریعت نے نماز جنازہ پڑھائی اور سمن پورہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔

(جاری............)

—ڈاکٹر زرنگار یاسمین